اعتکاف اور مسئلہ فنائے مسجد

گزشتہ شارہ میں مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کا مضمون اعتکاف اور مسئلہ فنائے مسجد شائع کیا گیا تھا۔اس مضمون کے حوالہ سے علماء کرام کی جو آراء ہمیں موصول ہوئی ہیں وہ پیش خدمت ہیں۔مزید علمی آراء موصول ہونے پر انشاء اللہ شائع کی جائیں گی۔اس مسئلہ میں اگر کوئی متبادل علمی وتحقیقی موقف سامنے آیا تو اسے مفتی صاحب کی خدمت میں پیش کیا جائے گا اور قارئین کو بھی اس سے مطلع کیا جائے گا۔ (انشاء اللہ)

حضرت علامہ مفتی منیب الرحمٰن صاحب
مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی، کی رائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت علامہ مفتی محمد رفیق حسنی زادھم اللہ علما وفضلا ہمارے دور کے ایک ممتاز عالم دین، فقیہ، اور مفتی ہیں۔فقہی مسائل اور جزءیات پر ماشاء اللہ ان کی نظر عمیق ومحیط ہے، فقہی مسائل کی تحقیق کا ملکہ اور مہارت بھی اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کی ہے، انہوں نے بعض مسائل میں عہد جدید کے تقاضوں کے مطابق مجتہدانہ روش بھی اختیار کی ہے، لیکن محض تجدد کے شوق میں نہیں بلکہ دلائل کی روشنی میں اپنے مؤقف کو بیان کرنے کی استعداد رکھتے ہیں۔ایسے دور میں، جب علماء ربانیین اور محققین یکے بعد دیگرے اٹھتے چلے جارہے ہیں اور ''نزع علماء'' کے ذریعے سے ''نزع علم'' ہورہا ہے، ہمارے درمیان مفتی صاحب جیسے علماء کا وجود غنیمت ہے۔

''اعتکاف'' اپنے لغوی اور اصطلاحی معنی اور روح کے اعتبار سے خلوت گزینی، ایک محدود مدت کیلئے تبتّل اور توجہ الی اللہ کی عبادت ہے۔لیکن کچھ عرصہ سے اس سے انفرادی ذکر وفکر، انابت الی اللہ، خشوع وخضوع، تضرع، خشیت الٰہی اور حضوریٔ بارگاہ رب العٰلمین کی

روح سلب کر کے اسے اجتماعیت کا رنگ دیا جارہا ہے، اس پر تفاخر ومباہات ہوتا ہے کہ سب سے بڑا اعتکاف کہاہورہا ہے، اذعاء تکثر ہوتا ہے، کیفیت ومعیار میں مسابقت کے بجائے کمیت تکثر پر زور دیا جاتا ہے اور اس سے صرف نظر کر دیا جاتا ہے کہ ''حقیقت اعتکاف'' اور ''روح اعتکاف'' بھی کہیں ہے یا نہیں۔

اسی دوران میں ہمارے بعض اہل علم نے فناء مسجد کی اصطلاح اور فقہی جزءیات کے تنکے جمع کر کے ایک آشیانہ بنادیا اور عبادت کی باقی ماندہ روح کو بھی سلب کر کے اس میں مزید ابتذال کی کیفیت پیدا کردی اور امت کے صدیوں کے تعامل اجماعی سے ہٹ کر بلا ضرورت شرعی وطبعی مسجد سے نکل کر غسلِ شوق کرنے، چہل قدمی کرنے، گروپس کی شکل میں گپ شپ کرنے اور سگریٹ پان سے شوق فرمانے کی رخصتوں کی راہ بھی ہموار کردی۔ ہمیں ان علماء کرام کے خلوص نیت اور علمی دیانت کے بارے میں حاشا وکلا کوئی شبہ یا بدگمانی نہیں ہے، ظاہر ہے انہوں نے دیانتاً جیسا سمجھا بصورتِ فتوی تحریر فرمادیا۔ لیکن یہ امر غنیمت ہے کہ ایک مخصوص طبقے کے علاوہ باقی تمام علماء اور معتکفین ''تعاملِ امت'' پر ثابت قدم رہے۔

محترم مفتی صاحب نے نہ صرف ''فناء مسجد''، اس کی اقسام اور اطلاقات کو جامع انداز میں بیان کردیا ہے، بلکہ اس ضمن میں مسجد، مسجدیت، فناء مسجد اور اعتکاف کے حوالے سے کافی ذیلی مسائل اور جزءیات کا بھی احاطہ کردیا ہے، فریق ثانی کے اشکالات کا جواب بھی دیا ہے، اعلی حضرت عظیم البرکت محدث بریلوی قدس سرھم العزیز کی جن عبارات وفتاوی سے استناد کیا گیا تھا، ان کا صحیح محمل وتوجیہ بھی بیان کردی ہے۔

حضرت محترم مفتی ابوبکر صدیق صاحب زید مجدھم ماشاء اللہ وسیع المطالعہ ہیں، نوجوان ہیں، فقہی جزءیات پر غائر نظر رکھتے ہیں اور خصوصا فتاوی رضویہ کا انہوں نے عمیق مطالعہ کیا ہے، عہد حاضر کے بعض حوادث ونوازل پر وہ بھی اعلی حضرت نور اللہ مرقدھم کی بیان کردہ جزءیات کے اطلاق وانطباق کا ملکہ رکھتے ہیں۔ میری ان سے گزارش ہے کہ وہ مفتی صاحب کے اس تحقیقی فقہی مضمون کا معروضی انداز میں مطالعہ فرماکر اپنے موقف پر نظر ثانی

فرمائیں، اور اگر وہ بدستور اپنے مؤقف پر قائم رہتے ہیں تو اس بحث کا جواب تحریر فرمائیں۔
میری دلی خواہش ہے کہ اس مسئلے پر علماء اہلسنت کا موقف متفق علیہ اور اجماعی رہے۔میری دعا ہے حضرت مفتی محمد رفیق حسنی کی یہ سعیِ جمیلہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں ماجور ہو، اس کی افادیت عام ہو، اللہ متعالی ان کے تفقہ، علم اور عمر میں مزید برکات عطا فرمائے اور ان کا علمی فیض تا دیر جاری رہے۔ (دعا گو و دعا جو' بندۂ عاجز منیب الرحمٰن مہتمم دارالعلوم نعیمیہ)

حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب
شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی نے لکھا ہے

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

حضرت مفتی اہلسنت شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی **متعنا اللہ بطولِ حیاتھم وفیوضاتھم** نے اپنا تازہ فتوی لکھا ہوا از راہ کرم مجھے بھجوایا، اس فتوی کا موضوع ہے معتکفین کا فنائے مسجد میں بلا ضرورت شرعی جانا اور وہاں پان بیڑی، سگریٹ وغیرہ پینا اور گپ شپ کرنا مفسد اعتکاف ہے بلکہ اگر یہ کام بھی نہ کئے جائیں تب بھی بلا ضرورت شرعی فنائے مسجد میں جانا مفسد اعتکاف ہے، کچھ عرصہ پہلے بعض علماء نے یہ فتوی دیا تھا کہ مسجد کے مینار اور دیوار کے علاوہ جو مسجد کا صحن ہوتا ہے اور مسجد کی چار دیواری کے اندر ہوتا ہے اور جس میں وضو خانے، غسل خانے اور بیت الخلاء وغیرہ بنے ہوئے ہوتے ہیں یہ سب فناء مسجد ہیں اور اس میں جا کر بیٹھنا مفسد اعتکاف نہیں ہے اور انہوں نے اس سلسلے میں اعلی حضرت احمد رضا خان قدس سرہٗ کے فتاوی رضویہ کی بعض عبارات سے استدلال کیا تھا اس وجہ سے بہت لوگ مغالطہ میں مبتلا ہو کر اپنے اعتکاف جیسی اہم عبادت کو ضائع کر رہے تھے، الحمد للہ مفتی اہلسنت مفتی محمد رفیق حسنی مد ظلہ نے اعلی حضرت کی ان تمام عبارات کا محمل متعین کر دیا ہے اور بہ کثرت فقہائے متقدمین اور خصوصا اعلی حضرت قدس سرہٗ کی متعدد عبارات سے یہ واضح کر دیا ہے کہ یہ فتوی غلط اور مفسد عبادت ہے اور بلا ضرورت شرعی فنائے مسجد مذکور میں جانا مفسد اعتکاف